بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کردیگا

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلة

چہ گویم با تو گر آئی بدار قادیان بینی	بدر رجسٹرڈ ایل ۲۸۸	دوا بینی۔ شفا بینی۔ غرض دار الامان بینی

سلسلة الجدید جلد ۱ نمبر ۲ | ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۲۳ ہجری علیٰ صاحبہا التحیة والسلام ۔ جمعرات ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء | سلسلة القدیم جلد ۴ نمبر ۲۹

ای جہان منتظر خوش باش کامد و نشان | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست سعہ

معاونین بر ضائے خود — لعہ / صہ / سے

عام قیمت عہ

اس سے زائد امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرماویں وہ بخوشی قبول کیا جاویگا

سردست خریداری بہت کم ہے اور خرچ آمد سے دگنا ہے اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے

ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر بدر قادیان اور خط و کتابت بنام منیجر بدر ہونی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندرین دین آمده از مادریم — ہم برین از دنیا دار بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — عاشق شدہ و باجان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد — ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یکسر مو دوری از آن عالیجناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت و فساد و بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر۔ اور نعمت و بلا مین اللہ تعالی کیساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم * نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۲۳۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ بہار آگرا۔ اور زلزلہ آیا

۲۴۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ رویا۔ دیکھا کہ مین ایک جگہ کھڑا ہون۔ آگے ایک پردہ ہے۔ پردہ کے پیچھے سے آواز آئی

”تو جانتا ہے۔ مین کون ہون۔ مین خدا ہون جس کو چاہتا ہون۔ عزت دیتا ہون جس کو چاہتا ہون۔ ذلت دیتا ہون“

فرمایا۔ قرآن شریف مین آیا ہے۔ وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من وراء حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء۔ انہ علی حکیم یعنی کسی آدمی کے لائق نہین کہ خدا اس سے کلام کرے مگر بذریعہ وحی کے یا پردہ کے پیچھے سے یا کسی فرستادہ کے ذریعہ سے۔ جو اس کے حکم سے جیسا وہ چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ وہ عالی شان اور حکمتون والا خدا ہے

۲۶۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ دیکھا کہ ایک شخص سامنے کھڑا ہو اس نے [illegible] زور کے ساتھ قلم چلایا جیسا کہ کوئی دیا سلائی رگڑتا ہے اور اس کے قلم کے لکھنے کی آواز بھی آئی۔ اس نے لکھا۔

شاہت الوجوہ

فرمایا۔ اس کے معنے ہین۔ دشمنون کے مونہ کالے ہوگئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالی کسی عظیم الشان نشان کے ذریعہ سے دشمنون کو روسیاہ کرنا چاہتا ہے

ڈائری

القول الطیب

۲۶۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ الحمد للہ اب حضرت کی طبیعت پہلے سے بہت اچھی ہے [illegible] مسجد مبارک مین [illegible] نماز ظہر [illegible] کہ جاپان مین اسلام کیطرف رغبت معلوم ہوتی ہے اور بعض ہندی مسلمانون نے وہان جانیکا ارادہ کیا ہے۔ اس پر فرمایا۔ جن کے اندر خود ہی اسلام کی روح نہین۔ وہ دوسرون کو کیا فائدہ پہنچائین گے۔ جب یہ قائل ہین کہ اب اسلام مین کوئی اس قابل نہین ہو سکتا۔ کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ بند ہے۔ تو یہ ایک مردہ مذہب کے ساتھ دوسرون پر کیا اثر ڈالیں گے یہ لوگ صرف اپنے پر ظلم نہین کرتے بلکہ دوسرون پر بھی ظلم کرتے ہین کہ ان کو اپنی بد عقائد اور خراب اعمال دکھا کر اسلام مین داخل ہونے سے روکتے ہین ان کے پاس کونسا ہتھیار ہے جس سے یہ غیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہین جاپانیون کو عمدہ [illegible] کی تلاش ہے۔ الناکی بوسیدہ اور ردی متاع کو کون لیگا چاہیئے کہ اس جماعت مین سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کیے جائین۔ جو لیاقت اور جرأت والے ہون اور تقریر کرنیکا مادہ رکھتے ہین

۲۳۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ گیا سے ایک نو مسلم آئے ہین۔ جو ہندو یا سینک زندگی مین اس کی صحبت اور شاگردی مین ایک عرصہ رہ کر اور ان کے مذہب سے بیزار ہو کر آخر مسلمان ہوگئے ہین۔ انہون نے حضرت سے سوال کیا۔ کہ معراج کے متعلق آپ کا مذہب کیا ہے۔ کہ معراج کس طرح ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ”ہمارا مذہب معراج کے متعلق یہ ہے۔ وہ ایک بیداری تھی۔ لیکن ایک بیداری دنیا دارون کی ہوتی ہے۔ اور ایک خدا رسیدہ لوگون کی بیداری ہوتی ہے۔ جس سے دنیا کے لوگ بے خبر ہین۔ اور تعجب نہین۔ کہ یہ لوگ اس قسم کی بیداری کا ذکر سن کر حیران ہون۔ کیونکہ یہ بات ان کے تجربہ اور مشاہدہ مین نہین آئی۔ کشف دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس مین خفیف سا غلبہ نوم ہوتا ہے۔ اور وہ خواب کے قریب ہوتا ہے لیکن ایک اعلے قسم کا کشف ہوتا ہے۔ جو بالکل بیداری کا ہم رنگ ہوتا ہے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہے اور ہم اس کا نام خواب ہرگز نہین رکھ سکتے۔ مگر اس بیداری کو اس سفلی بیداری سے کچھ مشابہت نہین وہ ایک نیا عالم ہے۔ جس کی آنکھ ان چیزون کو دیکھ سکتی ہے۔ جن کو یہ آنکھ نہین دیکھ سکتی اور جس کی آواز خدا کا کلام سن سکتی ہے۔ اس کشفی عالم مین انسان کا جسم اور ہوتا ہے۔ یہ ظاہری جسم خدا نے اس قابل نہین بنایا۔ کہ آسمان پر چڑھ جائے۔ معراج کو ہم خواب نہین کہہ سکتے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ وہ ایک سچی اور کامل بیداری تھی۔ جو ایک اعلے درجہ کے تطہر اور کمال تقدس کے بعد کسی کو ملسکتی ہے۔ ہر ایک کو اس بیداری کا انکشاف نہین ہو سکتا

۱۵۔ اگست ۱۹۰۶ء۔ ایک شخص نے اپنا خواب عرض کیا۔ کہ فلان آدمی نے مجھے خواب مین ایسا کہا۔

فرمایا۔ خواب کا تعین ہمیشہ صحیح نہین ہوتا۔ بعض دفعہ جس کو خواب مین دیکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے

کسی شخص نے اعتراض کیا کہ قرآن شریف مین حضرت مسیح کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وما قتلوہ وما صلبوہ۔ نہ قتل کیا اور نہ صلیب دیا۔ اس مین قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب پیچھے۔ حالانکہ پہلے کسی کو صلیب پر چڑھایا جاتا ہے۔ اور بعد مین صلیب کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ قتل ہو جائے۔ برخلاف اس کے قرآن شریف مین قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب کا پیچھے ہے

فرمایا۔ اول تو یہود کا اعتراض جو قرآن شریف مین درج ہے وہ یہی ہے۔ کہ انا قتلنا المسیح۔ یعنی ہم نے مسیح کو قتل کیا۔ چونکہ انہون نے قتل کا لفظ بولا تھا۔ اس واسطے اللہ تعالےٰ نے پہلے لفظ قتل کی ہی نفی کی دوم یہ کہ یہود مین دو روایتین تھین۔ ایک یہ کہ ہم نے یسوع کو تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو صلیب پر مارا ہے۔ پس اللہ تعالےٰ نے ہر دو کی جدا جدا نفی کی تیسری بات یہ ہے کہ یہودیون کی بعض پرانی کتب مین یہ بھی لکھا ہے۔ کہ یسوع کو پہلے سنگسار کیا گیا تھا۔ اور جب وہ مر گیا تو بعد مین اس کو کاٹھ پر لٹکایا گیا۔ یعنی پہلے قتل ہوا اور پیچھے صلیب۔ پس اللہ تعالےٰ نے ان دونون کی نفی کی اور فرمایا کہ یہود جھوٹے ہین۔ نہ حضرت مسیح ان کے ہاتھون قتل ہوئے اور نہ صلیب کے ذریعہ سے مارے گئے۔

فرمایا۔ خدا تعالےٰ کے صفات کا جو کامل اکمل نقشہ اسلام نے پیش کیا ہے۔ وہ اسلام کی صداقت پر ایک بڑی بھاری دلیل ہے۔ باقی تمام مذاہب اس معاملہ مین ناقص ہین کہ وہ خدائی صفات کا سر دریا پوری طرح بیان کر سکین۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باقی تمام مذاہب خدا تعالی کی کمال طاقتون کے صفات سے منکر ہین۔ مثلاً آریہ کہتے ہین کہ وہ کلام نہین کرتا چپ ہے۔ عیسائیون کا بھی یہی مذہب ہے اور وہ کہتے ہین کہ وہ کسی کو نجات دینے کی طاقت نہین رکھتا اس کی مثال ایسی ہے۔ کہ کوئی کسی شخص کی تعریف کرے۔ اور کہے۔ کہ وہ ایسا خوبصورت ہے اور ایسا طاقت ور ہے۔ مگر بہرہ ہے۔ سن نہین سکتا اور گونگا ہے۔ کچھ بولتا نہین۔ چڑچڑا ہے۔ ہم کو نجات دینا نہین چاہتا۔ بہشت مین بھیجتا ہے۔ تو بھی ایک گناہ باقی رکھ لیتا ہے۔ جس سے پھر جلد سانپ بچھو کتے سور کی جون مین ڈال دیتا ہے۔ ان دینون مین یہ برکت نہین کہ انسان پاکیزگی حاصل کر کے خدا سے انا الموجود کی آواز کوئی سن سکے۔ اسی واسطے یہ لوگ غفلت کی تاریکی مین پڑے ہوئے ہین۔ فرمایا۔ جو لوگ خدا کی راہ مین مجاہدہ کرتے ہین سچی توبہ کے ساتھ اس کے آگے جھکتے ہین انکو خدا ملتا ہے مگر جو لوگ اس کے بتلائے ہوئے راہ پر نہین چلتے اور اسمین محنت نہین کرتے ان کیواسطے مشکل ہے کہ وہ اس بات کو پا سکین ایسے لوگونکی مثال اسطرح ہے کہ ایک باپ نے اپنے بیٹون کو وصیت کی کہ فلان مقام مین ایک خزانہ دفن ہے اور وہ زمین کے اندر اتنے ہاتھ گہرائی پر ہے جب تک اسکو کھودنے [illegible] محنت [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

٭

جب سے اخبار بدر میں درس قرآن شریف میں نے لکھنا شروع کیا ہے۔ تب سے اس کا یہ طریق رہا ہے کہ کسی ایک رکوع کو لے کر پہلے آیت پھر ترجمہ اور پھر اس کی تفسیر لکھی جاتی ہے۔ اسی طرح کبھی آدھا رکوع بلکہ اس سے بھی کم اور کبھی بمشکل پورا رکوع ہفتہ میں ایک بار لکھا جاتا ہے۔ اس طرح سے سال بھر میں کوئی تین سپارے اخبار میں لکھے جا سکتے ہیں۔ اور بہت تھوڑا حصہ قرآن شریف کا اخبار میں آ سکتا ہے۔ حالانکہ ہر روز مولوی صاحب موصوف بہت سے عجیب نکات اور لطائف بیان فرماتے ہیں۔ جو مومنوں کے واسطے ازدیاد ایمان اور بداندیش کے واسطے موجب روسیاہی ہوتے ہیں۔ اس واسطے میں نے ارادہ کیا ہے۔ کہ آئندہ ہر ایک رکوع میں سے صرف ان آیات کا ترجمہ اور تفسیر لکھا جاوے۔ جو عام تراجم قرآن شریف میں بیان نہ ہوا ہو۔ کیونکہ ہر ایک مسلمان اپنی جگہ کوئی نہ کوئی ترجمہ قرآن شریف اپنی روزانہ منزل میں رکھا ہی کرتا ہے۔ میرے نزدیک موجودہ تراجم میں سے لفظی ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سب سے عمدہ ہے۔ اس سے ہر ایک .. لفظ کے معنے جدا جدا معلوم ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اردو خوان خود عبارت بنا سکتا ہے۔ اور مطلب سمجھ سکتا ہے۔ غرض میرے خیال میں اس طرح قرآن شریف کا زیادہ حصہ ہر ہفتہ میں احباب کو پہنچ سکتا ہے کہ وہ معانی اور تفسیر اور جوابات اعتراضات وغیرہ درج اخبار کئے جائیں۔ جو کہ ایک معمولی ترجمہ قرآن شریف میں شائقین کو نہیں مل سکتے۔ امید ہے کہ احباب اس بارہ میں اپنی رائے سے مطلع فرما دیں گے آج کے اخبار میں اسی مذکورہ بالا طریق کے مطابق میں سورہ لقمان کو شروع کرتا ہوں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

سورۂ لقمان

یہ سورۃ قرآن شریف کی پہلی سورہ بقرہ کے ساتھ مضامین میں بہت ملتی ہے۔ تو تعبیر عبارت اور الفاظ اکثر ان دونوں سورتوں کے ایک ہی ہیں ناظرین مقابلہ کر کے دیکھیں اور لطف اٹھائیں

کتب الحکیم۔ حق و حکمت سے بھری ہوئی کتاب

محسنین۔ احسان کرنے والے۔ احسان کے معنے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں۔ کہ تو خدا کی ایسی عبادت کر۔ کہ گویا تو اس کو دیکھتا۔ یا کم از کم وہ تجھے دیکھتا ہے

اُولٰئِکَ علی ھدی۔ وہ لوگ ہدایت کے گھوڑے پر سوار ہیں

مفلحون۔ مظفر۔ منصور۔ اور کامیاب۔ جس کام میں توجہ کرتے ہیں۔ اسی میں خدا ان کی مدد کرتا ہے

لھو الحدیث۔ ایسی بات جو انسان کو خدا سے غافل کر دے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک کافر نضر بن حارث نام تھا۔ جو لوگوں کو کہتا کہ تم قرآن سننے کیا جاتے ہو۔ آؤ میں تم کو رستم و اسفندیار کے قصے سناؤں۔ جو بڑے بلیے اور بہت عجائب ہیں اس زمانہ کے اکثر ناول نویس اور قصہ خوان اسی نضر بن حارث کے روحانی شاگرد ہیں۔ جو بے ہودہ قصوں میں لوگوں کو مصروف کر کے حکمت کی سنجیدہ باتوں سے دور ڈال دیتے ہیں۔ (انگریزی میں اسی واسطے ناول پڑھنے کو (Light Reading) لائٹ ریڈنگ کہتے ہیں۔ یعنی ہلکا مطالعہ جس میں کوئی سنجیدہ اور مفید بات نہیں۔ جس سے طبیعت اور دماغ پر کسی طرح کا زور پڑے۔ میں نے ایک دفعہ ایک معزز دوست سے پوچھا۔ کہ آپ نے کبھی کوئی ناول پڑھا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ یہ کسی وقت کی ناول خوانی کا نتیجہ ہے۔ کہ میں اب تک کوئی پر مضمون کتاب لگاتار نہیں پڑھ سکتا۔ ایڈیٹر)

اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ۔ مَیْد۔ چکر کو کہتے ہیں۔ پس اس کے معنے ہوئے۔ کہ زمین پر پہاڑ بھی گردش روزانہ اور سالیانہ میں تمہارے ساتھ چکر کھاتے ہیں

(۲) مَیْد۔ غذا کو کہتے ہیں۔ جس صورت میں یہ معنے ہوئے ہیں۔ کہ زمین پر پہاڑی علاقے اس واسطے بنائے کہ تم کو غذا پہنچائیں۔ چنانچہ دریا بھی پہاڑوں سے ہی نکلتے ہیں اور پہاڑوں پر اکثر درخت اور میوے ہوتے ہیں۔ اور کنوؤں کا پانی بھی انہیں کی فرودعات ہیں

(۳) مَیْد۔ پیس ڈالنے کو کہتے ہیں۔ جس سے ہندی لفظ میدہ نکلا ہے۔ اس صورت میں یہ معنے ہوئے کہ زمین پر پہاڑ اس واسطے لگے گئے ہیں۔ کہ سب زمین نہ پہاڑوں سے بھر جاوے۔ اور مرسلین الٰہی کا انکار کیا جاوے۔ تو پہاڑ اپنی آتش فشانی اور زلازل کے ساتھ بعض باغیوں کو پیس ڈالیں۔ جیسا کہ ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ اسی واسطے یہود کی مغضوبیت کو فرمایا۔ فَجَعَلْنٰھَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْھَا وَمَا خَلْفَھَا وَمَوْعِظَۃً لِّلْمُتَّقِیْنَ۔

بل الظلمون۔ ظالم کے معنے ہیں مشرک۔

الحکمۃ۔ یہ لفظ ان الفاظ میں سے ہے۔ جن کے معانی عام استعمال میں ٹھیک نہیں لئے گئے۔ آجکل کے محاورہ میں حکمت طبابت کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم نے لقمان کو حکمت دی اور اس حکمت کا ابتدا یہ ہے۔ کہ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ اللہ کا شکر گزار ہو۔

حضرت لقمان کی نصیحت بیٹے کے لئے جس کو اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب میں درج فرمایا ہے۔ تاکہ لوگ اس پر عمل کریں اس میں دس احکام ہیں (۱) شرک سے مجتنب رہو (۲) والدین سے حسن سلوک کرو سوائے حکم شرک کے ان کے سب حکم مانو (۳) علم الٰہی پر ایمان رکھو کہ وہ تمہاری ہر ایک حرکت سے واقف ہے (۴) نماز قائم رکھو (۵) بھلی بات کا حکم دو (۶) بری باتوں سے منع کرتے رہو (۷) لوگوں کے ساتھ تکبر سے پیش نہ آؤ (۸) زمین پر اکڑ کر نہ چلو (۹) ہر ایک معاملہ میں میانہ روی اختیار کرو (۱۰) اپنی آواز کو دھیما رکھو + اسمیں دوسرا حکم والدین کے ساتھ سلوک کرنے کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت ہی تاکیدی ہے اور شرک سے اجتناب کے بعد سب سے زیادہ ضروری حکم یہی ہے اس واسطے اللہ تعالےٰ نے اس وصیت نامہ میں اس حکم کو خاص اپنی طرف منسوب کیا ہے اور اس کے دلائل بیان کئے اور دوسرے احکام کی نسبت اس کی زیادہ تفصیل کی ہے

چونکہ یہ وصیت نامہ حضرت لقمان کا صرف اپنے بیٹے کے لئے تھا۔ اور بیٹا ہی اس وقت مخاطب تھا۔ اس واسطے ممکن ہے۔ کہ حضرت لقمان نے ان حقوق کا ذکر چھوڑ دیا ہو جو خود انہیں کے متعلق تھے۔ اور پسند نہ کیا ہو کہ اپنے بیٹے کو یہ کہیں کہ تو میری ایسی اطاعت کر اور ایسی خدمت کر۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے جب یہ وصیت تمام دنیا کی ہدایت کے واسطے اپنی پاک کتاب میں درج فرمائی تو یہ ضروری حکم بھی اس کے اندر درج فرمایا

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ۔ تحقیق شرک بڑا ظلم ہے۔ کسی ادنیٰ کو اعلیٰ خطاب دینا یا اعلیٰ کو ادنیٰ خطاب دینا پیادے کو بادشاہ کہنا اور بادشاہ کو پیادہ کہنا ایک ظلم ہے باوجودیکہ پیادہ اور بادشاہ ہر دو انسان ہیں اور ایک جیسا جسم رکھتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ کبھی بادشاہ پیادہ بن جائے یا پیادہ بادشاہ بن جائے۔ پھر کس قدر ظلم ہوگا کہ پتھر مورت عناصر اشجار۔ حیوان یا انسان کو معبود بنایا جاوے حالانکہ

ان مین اتنا بڑا فرق ہے کہ کوئی مناسبت ان کے درمیان ممکن نہین ہے

ایک ہندو نے ایک دفعہ شرک کی تردید مین ایک حکمت کا کلمہ بولا۔ اس نے کہا کہ چوہڑا اور میرا باپ دونون انسان ہین۔ اور ہر دو یکسان آنکھین ناک۔ منہ۔ وغیرہ اعضاء رکھتے ہین۔ اور بہت سی باتون مین ایک دوسرے کی مانند ہین۔ لیکن پھر بھی اگر کوئی مجھے کہے۔ کہ تیرا باپ چوہڑا ہے۔ تو مجھے اس قدر رنج اور دکھ ہوتا ہے۔ جس کا بیان نہین ہو سکتا۔ جب ہمارا یہ حال ہے۔ تو کسی پتھر کی مورت یا عاجز انسان کو معبود کہنا یا معبود بنانا کیسا سخت جرم اور بھاری ظلم ہے

یسوعی معجزات کا راز۔ جہان تک اناجیل اربعہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ یسوع کے معجزات کا سارا زور اسی پر ہے۔ کہ کوئی بیمار آپ کی توجہ سے اچھا ہو گیا۔ اور بس۔ اگرچہ اس وقت کے تالاب شفا جو آج کل کے چشمائے صحت کی طرح جن کی یورپ مین بڑی کثرت ہے۔ لوگون کے انبوہ سے اس قدر بہتے ہین۔ اور یسوع کا ان تالابون پر جانا۔ اور ان کے پانی اور مٹی کا استعمال کرنا ثابت ہے۔ جس سے یسوع کے معجزات کا معاملہ بہت ہی شک و شبہ مین پڑ جاتا ہے۔ تاہم اس امر سے انکار نہین ہو سکتا۔ کہ توجہ کے ذریعہ سے سلب امراض کا مادہ کم و بیش ہر انسان مین ہوتا ہے۔ اور یہ طاقت بعض لوگون مین قدرتاً بہت ہوتی ہے۔ اور بعض خاص ریاضت اور محنت کے ساتھ اس مین اس قدر کمال پیدا کرتے ہین۔ کہ ان کی شفا دہی کا عمل عوام کے واسطے اور بالخصوص اس سے ناواقفون کے واسطے ایک معجزہ نمائی اور خارق عادت کا رنگ پیدا کر دیتا ہے۔ آج کل یورپ امریکہ مین اس علم کی طرف بہت توجہ ہو رہی ہے اور مختلف طرز و طریق عمل کی رو سے ان کے مختلف نام ہین۔ مثلاً مسمریزم۔ ہپنوٹزم۔ سپریچولزم وغیرہ وغیرہ۔ مگر انجام اور مآل ان سب کا ایک ہی ہے۔ اور سب کے سب عموماً عملی رنگ مین سلب امراض پر ہی استعمال کئے جاتے ہین۔ جیسا کہ دوسری طاقتین بعض لوگون مین خصوصیت کے ساتھ زیادہ ہوتی ہین۔ مثلاً قوت حافظہ۔ قوت باصرہ۔ قوت ہاضمہ وغیرہ ایسا ہی یہ قوت بھی بعض لوگون مین خصوصیت کے ساتھ دوسرون سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ گو بوجہ ناواقفیت کے اس کا علم دوسرون کو بلکہ بعض دفعہ خود صاحب طاقت کو بھی نہین ہوتا۔ کچھ عرصہ ہوا۔ کہ انگلینڈ مین ایک شخص ایسا نمودار ہوا تھا۔ جو صرف ہاتھ رکھنے سے بیماری کو دور کر دیتا تھا۔ اس کے ساتھ میری خط و کتابت ہوئی تھی وہ تمام پادریون کو اور موجودہ عیسویت کو ایک جھوٹا مذہب قرار دیتا ہے۔ اور اس نے مجھے لکھا تھا کہ مین جب بیمار کو توجہ سے اچھا کرتا ہون تو کچھ ضعف محسوس کرتا ہون۔ لیکن ایک لمبا سانس لینے سے وہ ضعف فوراً دور ہو جاتا ہے

حال مین ویسا ہی ایک اور شخص جس کا نام مسٹر کیرول ہے۔ آج کل جنوبی اور مشرقی ہندوستان مین اس عمل کو کما رہا ہے۔ اس کا بیان ہے۔ کہ مین نے بنگلور مین چودہ ہزار بیمارون کا علاج کیا ہے۔ مسٹر کیرول کہتا ہے۔ کہ نہ مین دوائی کا استعمال کرتا ہوں اور نہ مسمریزم جانتا ہون۔ صرف بیمار پر ہاتھ پھیرنا یا ہاتھ مارنا کافی ہے۔ دس ماہ سے مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ مجھ مین یہ طاقت ہے۔ قبل ازین مین اس سے بالکل بے خبر تھا۔ مسٹر کیرول علاج کے وقت اخبارون کے نامہ نگارون اور ہسپتالون کو ڈاکٹرون کو بھی بلا لیا کرتا ہے۔ تاکہ وہ بچشم خود اس کے عجائبات کا مشاہدہ کرین

مسٹر کیرول کا واقعہ کوئی نیا نہین اور نہ اس قسم کے آدمیون کا ہونا۔ یورپ امریکہ کے ساتھ خاص ہے بلکہ قدیم سے ہندو جوگیون مین اور پھر مسلمانون کے فقیرون اور صوفیون مین کثرت سے اس قسم کے آدمی ملسکتے ہین۔ جو کسی نہ کسی رنگ کی توجہ کے علم اور عمل کے ساتھ بیماریون کو دور کر کے ایسے اعجوبے دکھلاتے رہے ہین۔ ہان یورپ مین ایسے آدمیون کا پیدا ہونا اس وجہ سے خوشی کا مقام ہے کہ جو لوگ یورپ کی ہر بات کے شیدا اور مقلد ہین۔ اور جو دیسی بھائی یورپین مشنریون کے رعب کے نیچے آ کر عیسائی صاحب کہلانے کے شوق کو پورا کرتے ہین۔ وہ بھی اس بات کو پہچان جائین گے۔ کہ اگر یہ انجیل نویس صحیح تواریخ نویس ہونے کا رتبہ پا بھی سکتے۔ جو ان کے لئے ممکن نہین تو بھی یسوعی معجزات ایک معمولی عامل توجہ کے کارنامون سے بھی کچھ کم وقعت کے قابل ہین

مہدی سوڈانی

اخبار گلزار مرتضوی رقمطراز ہے۔ کہ شیخ سنوسی (مہدی سوڈان) ایک ایسی مخفی اور محفوظ غار مین رہتا ہے۔ جہان کوئی حالات دریافت کرنے والا پہنچ نہین سکتا۔ اگر کوئی شخص وہان جائے۔ تو قتل کیا جاتا یا زندہ قبر مین گاڑ دیا جاتا ہے۔ ایک شخص وہان پہنچا ہے۔ جو محض سونے لنگڑے کے ساتھ وہان گیا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ مہدی مخفی کی رہائش کی غار شہر کوفیو کے قریب ہے۔ اس غار کا طول ۲۵ گز اور عرض ۳۰ گز ہے۔ اس کے آگے ایک بڑا وسیع صحن ہے۔ جس مین وہ لوگ ٹھیرتے ہین۔ جو مہدی کو دور سے دیکھنے کو آتے ہین۔ یا تجارتی ذخیرہ۔ اس غار کے قریب ایک چار دیواری ہے۔ جس مین مہدی مذکورہ نماز پڑھاتا ہے۔ سید مہدی کا نام بد بھی پکارا جاتا ہے کیونکہ وہ نہایت خوش اور خوبصورت آدمی ہے اس کی پیدائش ۱۸۴۲ء مین ہوئی ہے۔ قد لمبا۔ آنکھون کی تیلیان کالی۔ اور باقی حصہ بہت سفید ہے۔ اس کے تابعدار کئی ملین عرب ہین۔ جو اس کی نہایت تعظیم کرتے ہین۔ تمام افریقہ ممالک کے لوگ اس کی زیارت کو آتے ہین۔ مہمان کو تین دن لنگر سے کھانا دیا جاتا ہے پھر اگر ٹھہرے۔ تو اپنا کھانا کھاتے۔ سید مہدی کے ملنے والا شخص کہتا ہے۔ کہ وہ تین روز مہدی کا مہمان رہا پہلے روز اس کو چاول گوشت ملا۔ دوسرے دن ترکاری۔ تیسرے روز کھجور۔ پھر رخصت ہو کر چلا آیا۔ فقط۔

واضح ہو کہ اس قسم کے من گھڑت مہدی اسلام کو سوائے بدنام کرنے کے اور کچھ فائدہ نہین پہنچا سکتے خدا تعالےٰ حکیم و علیم ہے۔ اور ہر زمانہ مین اس کے فرستادہ امام اور مصلحان زمانہ کی ضرورت کے مطابق اور حالات کے مطابق اصلاح کا طریق اختیار کرتے ہین۔ اس زمانہ کا بڑا فتنہ یہ ہے۔ کہ مذہب اسلام کے برخلاف کتابین شائع ہوتی ہین۔ اور مخلوق الٰہی کو لٹریچر کے ذریعہ سے گمراہ کرنے کی کوشش کیجاتی ہے پس اس زمانہ مین مہدی کا کام بھی یہی ہے کہ وہ دلائل قاطعہ اور حجج نیرہ کے ساتھ مخالفین کو رد کرے اور تمام دنیا پر اسلام کی خوبیان دکھانے کے واسطے کتب اور رسائل اور اشتہارات شائع کرے۔ غار مین چھپ رہنے والا مہدی اور تلوار کے ساتھ لڑائیان کرنے والا مہدی اس وقت اسلام کو بجائے فائدہ کے سراسر نقصان پہنچائے گا۔ کیونکہ وہ منشاء الٰہی کے برخلاف کھڑا ہوا ہے۔ اس کا نتیجہ سوائے رسوائی اور ناکامی کے اور کچھ نہین ہو سکتا۔ اسلامی اخبارات کے واسطے مناسب نہین۔ کہ ایسے آدمی کا اپنے پرچون مین ذکر بھی کرین۔

ضرورت مصلح پر شہادت زمانہ

اخبار وطن مین ایک نامہ نگار بمبئی سے رقمطراز ہے "ہم مسلمانون کی جس طرح دنیوی حالت اظہر من الشمس ہے۔ اسی طرح اخلاقی کیفیت بھی ناگفتہ بہ ہے"

ایک یہودی عالم کی شہادت - احباب اس امر سے آگاہ ہین۔ کہ یہود کے علماء نے اپنے مذہب اور قوم کے دینی دنیوی معلومات کے متعلق ایک ضخیم کتاب ۱۲ جلد مین چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کی تصنیف کے واسطے امریکہ مین یہود کے علماء کی ایک بڑی مجلس منعقد کی گئی ہے۔ اس کتاب کی نو جلد چھپ کر ہمارے پاس آ چکی ہین۔ قیمت فی جلد ۲۲ تین جلد باقی ہین (جن کے واسطے چندہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ پچھلا چندہ جو اس کتاب کے خریدنے کے واسطے کیا گیا تھا وہ خرچ ہو چکا ہے) اگلے دن کسی ضرورت کے واسطے مین اس کتاب مین لفظ یسوع کے مضمون کو پڑھ رہا تھا۔ کہ اس مین شہادت زمانہ کے متعلق ایک عجیب فقرہ لکھا ہوا مجھے ملا جس کا بیان کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ فاضل مصنف حضرت عیسی کے مقدمہ کا اور رومی حاکم کے سامنے پیش ہونے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ

> یسوع مسیح کا رومی حاکم پلاطوس کی عدالت مین پیش ہونا ایسا ہی تھا۔ جیسا کہ آج کل ہندوستان مین کوئی شخص مہدی ہونے کا دعوی کرے اور وہ کسی انگریزی عدالت مین پیش ہو

کچھ عرصہ ہوا ہے۔ کہ اخبار پایونیر مین ایک مضمون کسی انگریز نے لکھا تھا جس مین اس انگریز نے یہ ثابت کیا تھا کہ برٹش حکومت ہند بعینہ ایسی ہے۔ جیسے کہ رومیون کی حکومت مسیح ناصری کے زمانہ مین ملک شام پر تھی۔ انگریزی قانون بھی رومی قانون سے نکلا ہے۔ اور انگریزون کا مسلمانون پر حکومت کا طریق بھی وہی ہے۔ جو رومیون کا یہودیون پر طریق حکومت تھا۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ رومی حکومت نے یہودیون کو غلطی سے زیادہ اختیارات دے رکھے ہوئے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ شریر لوگ مسیح کو صلیب دلانے پر قادر ہو سکے۔ مگر انگریزون نے بڑی دانائی سے مسلمانون کو صرف دیوانی معاملات مین اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہین۔ تو اپنے طور پر اپنے مقدمات کا فیصلہ کرین

ریویو

طاعون وہیضہ - اودے پور ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر رائے صاحب ہزاری لال جی صاحب نے دو مختصر رسالے تصنیف کئے ہین۔ جن مین طاعون اور ہیضہ کے ایام مین خوراک لباس۔ مکان وغیرہ کے متعلق مناسب احتیاط اور علاج کے متعلق چند مفید باتین ذکر کی گئی ہین۔ کچھ قیمت نہین رکھی گئی۔ ماسٹر صاحب نے ہر دو رسائل مفت تقسیم کئے ہین۔ خدا ماسٹر صاحب کو جزائے خیر دے

استجلاء البصر من شرح نخبۃ الفکر

اصول احادیث نبوی کی مشہور کتاب نزہتہ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر مصنفہ ابن حجر العسقلانی علیہ الرحمۃ کا اردو ترجمہ بمعہ شرح مولوی ابو محمد عبد العزیز صاحب عثمانی ہزاروی نے تالیف کیا ہے۔ جس کو جناب محمد علی صاحب ٹیلر ماسٹر ساکن گڑھی شاہو لاہور نے چھپوا کر شایع کیا ہے۔ اس کتاب کے لکھنے مین مولف صاحب نے بہت محنت کی ہے اور امید ہے۔ کہ ایسی مفید اور ضروری کتاب کا اردو ترجمہ ہند کے مسلمانون کے واسطے برکت کا موجب ہوگا

ریویو آف ریلیجنس - ماہ اگست - اس ماہ کے ریویو مین فاضل اڈیٹر نے مسئلہ غلامی پر ایک نہایت ہی پر حکمت بحث کی ہے۔ یورپ کے مقلد جن اسلامی مسائل پر اعتراض کیا کرتے ہین۔ ان مین سے ایک یہ مسئلہ بھی ہے جس کو ریویو مین ایسی عمدگی سے بیان کیا گیا ہے۔ کہ یورپ کے ہر ایک عالم کے ہاتھ مین اس رسالہ کی ایک ایک کاپی دیدینا اس مسئلہ مین اسلامی حقانیت کے متعلق ان کی دھندلی آنکھون پر ایک دوربین اور حق نما عینک کا لگا دینا ہوگا۔ ہر ایک شخص کا جو اسلام کے ساتھ کچھ محبت رکھتا ہے یہ فرض ہے۔ کہ اس مبارک رسالہ کی مدد کے لئے اٹھے۔ اور اس کی کاپیان کثرت سے یورپ امریکہ کو اپنے خرچ سے بھجوائے۔ کیونکہ اسلامی حمایت کے واسطے ان ممالک مین اشاعت کے لئے یہ ایک ایسا آلہ گن ہے۔ جس کی نظیر اس وقت ساری زمین کی پشت پر یک بھی نہین

ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس مین فاضل مصنف نے بعد نظر ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۰ ؍ ہے۔

درخواستین اس پتہ پر ہون

سیٹھ عبد الواحد ہدایت القدر جنرل کمیشن ایجنٹ

کٹڑہ جمیل سنگھ امرت سر

رسید زر

یکم اگست ۱۹۰۵ء - محمد عجب خانصاحب تحصیلدار ٹوچی ہ ر

۵ - " " " محمد اکبر صاحب داتہ زیدکا عہ

۱۰ - " " " خیر الدین صاحب مالیر کوٹلہ ع ۸ ؍

۱۱ - " " " میان محمد الدین صاحب قادیان عہ

۱۱ - " " " مرزا غلام حیدر بیگ صاحب ہٹی عا

۱۱ - " " " احمد جان صاحب خیاط پشاور ع ۸ ؍

۱۱ - " " " بابو نبی بخش صاحب کوئٹہ عا

۱۱ - " " " مولوی سکندر علی صاحب مدرس قادیان عہ

۱۴ - " " " محمد عبد الرحمان صاحب میرٹھ ع ۸ ؍

۱۴ - " " " محمد سعید صاحب ہوشنگ آباد عہ ۴ ؍

۱۹ - " " " بابو اصغر علی صاحب بھاگٹ عا ۸ ؍

۲۰ - " " " غلام علی صاحب وڈالہ سندھوان ۴ ؍

سلطان روم نے امراے عرب کو جو فرمان اپنے فوجی افسرون کے ہاتھ بھیجا ہے۔ اس کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ خاتم النبین

اما بعد۔ امیر المومنین خلیفۃ المسلمین نے ایک بڑی فوج تمہاری طرف بھیجی ہے۔ اگر تم صلح اور امن چاہتے ہو تو تم قرآن شریف کے احکام پر چلو۔ پچھلے گناہ معاف ہون گے۔ آئندہ کے واسطے توبہ کرو۔ سلطان کے تحائف لو۔ اور اپنی زندگی امن مین گذارو۔ اگر پسند کرو تم اپنا ایک معتبر بھیجو۔ جو اصلاح ملک کے متعلق ہمارے ساتھ گفتگو کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائیت

اسلامی اخبار - لنڈن سے ایک نیا اسلامی انگریزی رسالہ نکلنا شروع ہوا ہے جس کا نام ہے Light of the World یعنی نور دنیا - یہ رسالہ عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپا ہوا قریباً ۱۶ صفحے کا ہوتا ہے - اور اس کے دو نمبر ہمارے پاس پہنچ چکے ہین - اس مین اسلامی مضامین ترجمہ آیات قرآن اور احادیث کے علاوہ یورپ امریکہ مین اسلامی واقعات اور نو مسلمون کی خبرین درج ہوتی ہین - جو بہت دلچسپی کا موجب ہین - قیمت صرف ۴ سالانہ ہے - اور ملنے کا پتہ یہ ہے

A. Suhrwardy Esq.
2 Fenchurch Avenue
London E. C

امریکہ کے شہر سان ڈیگو مین ایک انگریز بنام بنجامن جڈکن مشرف باسلام ہوئے ہین - اللہ تعالے استقامت عطا فرمادے - آمین

سر ٹامس الیڈر صاحب نے جو ایک متمول مالک جہاز ہین - آسٹریلیا کے شہر ایڈی لیڈ مین اپنے خرچ سے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کرائی ہے - خدا ان کو جزائے خیر دے - اور جس طرح انہون نے واحد خدا کی عبادت کے لئے زمین پر گھر بنایا ہے - ایسا ہی خدا ان کے دل مین اپنی وحدانیت اور سچے دین اسلام کا گھر بنائے - آمین)

امریکہ کے شہر شکاگو مین ایک شاندار مسجد کی تعمیر کی تجویز کی گئی ہے - چھ ہزار سے زیادہ روپیہ جمع ہوچکا ہے - شکر ہے - کہ جہان رات دن تثلیث کا بت پوجا جاتا ہے - وہان خدا تعالے کی عبادت کیواسطے بھی ایک گھر بننے لگا ہے - جو کہ بے شمار ناکارہ پتھرون کے درمیان ایک بیش قیمت جوہر کی طرح چمکیگی

ڈاکٹر کمل صاحب ساکن ریاست اوہیو ملک امریکہ مسلمان ہوگئے ہین - اس پر پادری لوگ ان کی بہت مخالفت کررہے ہین - اور لوگون کو ان کے برخلاف اشتعال دے کر ان کے روزگار مین اور سرکاری ملازمت مین فرق ڈالنے کے درپے ہین -

افسوس ہے - کہ اسلام کے معاملہ مین ان لوگون کو مذہبی آزادی کا سبق بالکل بھول جاتا ہے اور وہی عادتین عود کر آتی ہین - جو ہمیشہ سے عیسائیون کے درمیان غیر مذاہب کو دکھ دینے کی پائی جاتی رہی ہین

جرمن کے نومسلم محمد عادل شلٹسنر صاحب نے اسلام کی تائید مین ایک ضخیم کتاب پانچ جلدین مین تحریر کی ہین - عنقریب اس کتاب کا ترجمہ دوسری زبانون مین بھی کیا جائے گا - تجویز کی گئی ہے - کہ یہ کتاب یہان بھی منگوائی جاوے - وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم

عیسائی ممالک مین اتوار کے دن خاص مذہبی تعلیم کا مدرسہ لگا کرتا ہے ایسے ایک مدرسہ کے ایک سپرنٹنڈنٹ صاحب اس جرم مین گرفتار ہوئے - کہ وہ جلتی بتیان بچون کی انگلیون پر لگانے کی سزا دیا کرتے تھے - اور ایسے ہی عیسوی دینی مدرسہ کے ایک اور سپرنٹنڈنٹ صاحب اس جرم مین ماخوذ ہوئے ہین - کہ انہون نے بعض لڑکیون کے ساتھ جو ان کے مدرسہ مین تعلیم پانے آتی تھین - ناقابل ذکر فعل کا ارتکاب کیا - اس کا نام ایڈورڈ ہانی ڈیجر ہے -

انڈیا مین پادری شلٹسنر صاحب گسجا سے موقوف کئے گئے - جرم یہ ہے - کہ کسی مد مین سات سو روپیہ کا پتہ نہین لگتا - اور بعض دور غگوئیان پادری صاحب سے واقع ہوئی ہین - اور ہمسائیون کے ساتھ آپ سخت بدسلوکی - بلکہ مارپیٹ کے ساتھ پیش آتے رہے ہین وغیرہ

لاکراس کے پادری ہوفر صاحب ایک ۱۸ سالہ لڑکی کے ساتھ مونہہ کالا کرنے کے جرم مین گرفتار ہین - چار ہزار روپیہ کی ضمانت پر مقدمہ چل رہا ہے پادریون کے متعلق اس قسم کی خبرین سن کر ہمین افسوس ہوتا ہے - کہ ان بیچارون نے سب کچھ چھوڑ کر کفارے کا وعظ شروع کیا اور وہ کفارہ نہ ان کے اخلاق کو درست کرسکا اور نہ ان کو گناہ کی سزا مین بھگتنے سے بچا سکا - تعجب ہے - کہ یہ کفارہ آخر کس مرض کی دوا ہے - جو نہ دین مین کام آتا ہے اور نہ دنیا مین -

ولائیت کا ایک اخبار لائٹ نام لکھتا ہے - کہ یسوع کے آسمان پر چڑھ جانے کا قصہ ہم کو کوئی کسی قسم کا فائدہ نہین دے سکتا - بلکہ یہ ایک بیہودہ خیال ہے - کہ اس جسم کے ساتھ کوئی آسمان پر گیا ہو - سمجھدار لوگ اس عقیدہ کو ترک کرتے جاتے ہین

گریٹ نارورن ریلوے کے ملازم سٹوری صاحب یکایک اپنے کام سے اٹھ کھڑے ہوئے - اور کہنے لگے کہ مجھے یسوع مل گیا ہے - یارون نے پکڑ کر پاگل خانہ بھیجدیا ولائیت کا اخبار لکھتا ہے - کہ اگر خود انجیلی یسوع اس زمانہ مین ہوتا - تو اس کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جاتا - افسوس ہے - کہ ولائیت کے اخبار یسوع کے حق مین بہت گستاخانہ کلمات بولتے ہین

ولائیت کا ایک اخبار کہتا ہے - کہ بائیبل اور شکسپیر کا مقابلہ کیا جائے - تو بہت باتون مین شکسپیر کی کتاب بائیبل سے بڑھ کر ہے

ڈوئی - امریکہ کے ڈوئی جھوٹے پیغمبر سے احباب بخوبی واقف ہین - پہلے تو وہ الیاس کہلاتا تھا - اور اب اپنے آپ کو مسیح کا پہلا رسول کہتا ہے - دو چار سالون مین یہ تغیر ہوا ہے - کہان الیاس یعنی مسیح کا پیش خیمہ اور کہان مسیح کا رسول - ایک دوست نے خوب کہا - کہ کچھ عرصہ مین ممکن ہے - کہ وہ خود ہی مسیح بن جاوے - اس کا ہفتہ وار اخبار اب ہمارے پاس آنا شروع ہوگیا ہے اور دو پرچے آچکے مین جنمین سے چند فقرات بطور نمونہ درج ذیل ہین

" بائیبل مین یہ پیش گوئی ہے - کہ آخری زمانہ مین جنگ ہون گے - اور بادشاہتین بادشاہتون پر چڑہین گی اور زلزلے آوین گے - اور وہ مسیح کی آمد کا وقت ہوگا چونکہ یہ سب باتین پوری ہوگئی ہین - اس واسطے مسیح کی آمد کا یہی وقت ہے - یہ بھی بائبل مین پیشگوئی ہے - کہ آخری زمانہ مین سفر بہت بڑھ جاوے گا - سو آج کل سفر اس قدر بڑھ گیا ہے - کہ مین چند ماہ مین ساری دنیا کا سیر کرکے واپس اپنے ملک کو آگیا ہون "

" دوسرون پر ناراض ہونا عمدہ بات ہے - اگر مین شیطان ہوتا - تو لوگون کے دل مین یہ بات ڈالا کرتا کہ تم کسی پر ناراض مت ہو - سب پر راضی رہو "

" مین نہین جانتا کہ آئندہ کیا ہوگا (یعنی پیشگوئی کا انکار ہے)

سپرچولزم - امریکہ مین یہ فرقہ دن بدن بڑھتا جاتا ہے ان کا مذہب یہ ہے کہ مسیح صرف ایک انسان تھا اور اب بھی ممکن ہے کوئی شخص روحانی ترقی کرکے اس رتبہ کو پاوے جو مسیح نے پایا تھا - ان کے عقیدہ مین یہ بھی داخل ہے کہ جیسا مسیح خدا کا ایک نبی تھا ایسے نبی ہر زمانہ مین ہوتے رہے ہین یہ لوگ اس بات کے قائل ہین کہ جب انسان مرجاتا ہے - تو اس کا روح قائم رہتا ہے اور وہ ترقی کرتا ہے اور اس جہان کے روح اس جہان کے آدمیون کو کبھی خواب مین یا کشف مین یا بیداری مین ملاقات کرتی ہین اور انکو بہتری کی باتین بتلاجاتے ہین یہ فرقہ تعداد مین کئی لاکھ ہے اور دن بدن اسکی تعداد ترقی پر ہے ان کے دو مشہور اخبار ہفتہ وار ہین - ایک امریکہ سے اور ایک انگلستان سے نکلتا ہے جن مین اس فرقہ کے حالات درج ہوتے ہین

سیر ہند

ڈیرہ حسن میں ایک عورت کے چار بچے ایک ہی دن پیدا ہوئے تین دن کے بعد سب مر گئے

پارسی تماشاگاہ کا ناظم لاہور میں آتے ہی مر گیا

امرتسر سے پٹی تک ایک شاخ ریلوے بنانے کی اجازت کمپنی کو دیگئی

مولوی فقیر اللہ تاجر کتب لاہور کا انتقال ہوگیا

مظفر نگر کے منیجر بینک بابو کشن لال آریہ سماج کے لکچرار پینتیس ہزار روپیہ کے غبن کے جرم میں ماخوذ ہیں مقدمہ زیر تجویز ہے (صادق الاخبار)

صادق الاخبار ریواڑی لکھتا ہے کہ انگلستان کے پادری صاحبان نے ایک کانفرنس کے دوران میں وہاں کے تاجرون اور دوکانداروں پر بد دیانتی کا الزام لگایا ہے جس پر تاجر اور دوکاندار اور مختلف اخبارات پادریون پر اظہار خفگی کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں تجارت میں جتنا جھوٹھ ہے۔ اس سے زیادہ گرجا میں موجود ہے۔

لاہور میں ایک شخص چراغ خفیہ طور پر افیون بیچنے کے جرم میں گرفتار ہوا

لارڈ کرزن کا استعفیٰ منظور ہوا۔ اور ان کی جگہ لارڈ منٹو گورنر جنرل ہند مقرر ہوئے۔ لارڈ منٹو قبل ازیں گورنر جنرل کینیڈا ملک امریکہ رہ چکے ہیں

ہندوستان میں ڈاک اور مال کے واسطے ایک ہی ٹکٹ منظور کیا گیا۔ ایک آنہ اور نصف آنہ کے ٹکٹ دونون کامون میں مستعمل ہو سکیں گے۔ لیکن کوئی ٹکٹ اب لکیر سے ردی نہ کرنا ہوگا۔ ورنہ بیرنگ تصور ہوگا

حیدر آباد دکن میں سعید آباد کی بیگم صاحبہ کے ہان تین لاکھ کے زیور کی چوری ہوئی

پادری عماد الدین کا بیٹا لاہور میں مشرف باسلام ہوا

اخبار وداریہ لکھتا ہے۔ کہ ایک عورت ولایتی کپڑا سی رہی تھی۔ جو رنگین تھا۔ اتفاقاً اس کے ہاتھ میں سوئی گھس گئی۔ جس کے ساتھ کپڑے کا رنگ بھی جلد کے اندر چلا گیا۔ اور اس سے زہر نے یہان تک اثر کیا کہ عورت مر گئی

مدراس میں ہیضہ بڑھتا جاتا ہے

رام شرن پسر گوپال داس ساکن فیروزپور جو قادیان کے کسی آریہ کے زیر تعلیم بھی رہ چکا ہے بالآخر ہرودئی میں مسلمان ہو گیا نام شیخ عبداللہ رکھا گیا مطبع اہلحدیث کا سابق کاتب منشی عبدالرحیم جو آریہ ہوگیا تھا پھر مسلمان ہوگیا اس کا بیان ہے کہ آریون کے اندرونی اخلاق اسکو نفرت دلانیوالی ہوئے

غیر معمولی حوادث

کویراج امرت لال پروفیسر آریہ کالج لاہور۔ رات اپنے مکان پر سویا۔ صبح مرا ہوا پایا گیا۔ طاعون کا کوئی شدید قسم ہوگا

۱۲۔ اگست شنہ ۱۹۰۵ء رات کے وقت لاہور میں زلزلہ آیا۔ ایک منٹ تک رہا۔

روہڑی ریلوے لائن پر لائن کے قریب ایک گاؤن ہے۔ اس کی جھونپڑی کے اندر زمین پھٹنی شروع ہوئی۔ اور نصف میل تک پھٹتی چلی گئی۔ شگاف سو فٹ گہرا ہے۔ مگر چوڑا زیادہ ہے

برہما میں دو ریل گاڑیان ٹکرائیں۔ تصادم سے بہت نقصان ہوا

۱۴۔ اگست کی صبح کو کالا باغ میں سخت بھونچال آیا

بیکانیر جے پور۔ کوٹہ اور گوالیار میں بھی لوگ قحط سے پریشان حال ہو رہے ہیں

تمام شہر مدراس میں ہیضہ کا سخت زور ہے فرنگی بھی بہت مر رہے ہیں

اخبار عام رقمطراز ہے۔ افسوس کہ وادی کانگڑہ کی تباہی میں ۴۔ اپریل کے زلزلے نے اگر کچھ کسر باقی رکھی تھی۔ تو ہفتہ گذشتہ کو سخت بارشون نے اس کی رہی سہی کسر پوری کر دی ہے۔ تین روز تک متواتر اس زور سے بارش ہوئی۔ کہ گویا آسمان کے ذخیرے ٹوٹ پڑے تھے۔ بھیل کھڈ کا نالہ ایک بڑے بھاری دریا کی صورت میں اس طرح پھیل گیا کہ چارون طرف پانی ہی پانی تھا۔ جس میدان میں ۳۴ وین پلٹن بیلداران کے ڈیرے (قبل از زلزلہ) تھے۔ وہان پانی کی جھیل بن گئی اور اگر یہ جگہ خالی نہ کی گئی ہوتی تو ظاہر ہے۔ کہ اس سخت طوفان سے تمام پلٹن بیلداران سے ایک جان بھی زندہ نہ رہتی اس سخت طوفان سے زراعتی نقصان بے پایان ہو گیا ہے۔ بوندلہ کا موضع جو کہ زلزلہ گذشتہ سے محفوظ رہ گیا تھا۔ اس طوفان سے بالکل نابود ہو گیا ہے۔ شکر ہے تو صرف اس بات کا کہ جیسا سخت یہ طوفان تھا اور جس طرح مالی نقصان اور زراعتی نقصان بے اندازہ اٹھانا پڑا ہے بمقابلہ اس کے جانون کا نقصان قلیل تھا۔ بارش کی پہلی ہی زد نے لوگون کو خبردار کر دیا۔ موضع بوندلہ میں ایک کوٹھا بھی باقی نہیں بچا ہے

چائے کی کاشت کا بالکل ستیاناس ہوگیا ہے۔ اس موضع کے تین آدمی ہلاک ہو گئے اور چھ آدمی بمع تمام ان کے مویشیون اور بھیڑ بکریون کے مفقود الخبر ہیں۔ توبہ الامان پکارتے ہیں بے انت

بے پرواہ ہے وہ صانع

اجمیر سے نامہ نگار اخبار عام تحریر کرتا ہے۔ برسات کا موسم آدھا گذر گیا۔ مگر پانی کے آثار خواب و خیال میں بھی دکھائی نہیں دیتے۔ ایسی سخت دھوپ پڑتی ہے کہ مارے پیاس کے حلق میں کانٹا پڑنے لگتا ہے۔ لاکھ پانی پیو۔ مگر بے چینی کا عالم بدستور قائم رہتا ہے۔ قحط کے پورے پورے آثار ہیں۔ کسان رنجیدہ و غمگین ہیں۔ ہرے کھیتون کو خشک دیکھکر کسانون کے دل سوکھے جاتے ہیں۔ تقاوی بٹنے کی خبر ہے۔ نرخ غلہ روز بروز گران ہوتا جاتا ہے۔ نہ معلوم خداوند کریم کو کیا منظور ہے

پھاگی مانگا سے ایک دوست عبدالحمید سرویئر اپنے ایک خط میں غریب صاحب ابو سعید کے نام آیا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اس جگہ دیہات میں زمین پر گول سی مہرین لگی شروع ہو گئی ہیں۔ جن کا قطر دو انچ تک نہایت روپیہ اور حد ایک فٹ تک ہے۔ جیسے کوئی بکریون کا ریوڑ کسی جگہ سے گذر جاتا ہے۔ جس میں تک علاوہ کھیتون میں بلکہ کہیں کہیں چھتون پر یہ نشان دیکھے گئے ہیں بعض بوڑھے آدمی ذکر کرتے ہیں۔ کہ آگے بھی ایک دفعہ ایسا ہی ہوا تھا۔ تو بیماری بہت پڑی تھی۔ اور قحط بھی ہوا تھا۔ اب بھی لوگ حیران ہیں

برہما میں سخت طوفان آیا۔ تمام ملک زیر آب ہے، ایک ریلوے پل گر گئی۔ جانورون کے لئے چارہ نہیں ملتا۔ لوگ بھوکے مرتے ہیں۔ گلی کوچون میں پانی پھرتا ہے۔ مکانات گر رہے ہیں

ممالک غیر۔ فرانس و مراکو کے درمیان تعلقات بگڑ گئے ہیں۔ اس میں جرمن سفیر کی سازش پائی گئی ہے

سلطانی فوج نے یمن کے باغیون کو سخت شکست دیکر ایک ہزار قتل کر ڈالے ہیں

ساؤتھ ورک واقعہ لنڈن کے ڈاکٹر والڈو صاحب رپورٹ کرتے ہیں کہ بچے مکھیون کی طرح مر رہے ہیں

جنگ روس و جاپان۔ باہمی شرائط طے پا گئے ہیں جاپان بہت ہی نرمی اختیار کر رہا ہے۔ امید ہے کہ صلح پوری ہو جائے گی۔ روس کچھ رقم جاپان کو دے گا۔ جو روسی قیدیون اور مجروحوں کی پرداخت کا معاوضہ ہوگا۔ اور جزیرہ سگھالین کا جنوبی حصہ جاپان کو مل جائے گا۔ پناہ گیر جہازون کا مطالبہ بھی جاپان نے چھوڑ دیا ہے۔ اور روسی بحری طاقت کے محدود رکھنے کی شرط بھی چھوڑ دی ہے۔ امید تو ہے کہ صلح ہو جائیگی مگر خبر مشہور ہے۔ کہ زار روس تخت سے دست بردار ہو کر کسی خانقاہ میں گوشہ گزین ہونا چاہتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

تعلیم الاسلام کالج

مخدومی شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم نے تحریک کی ہے۔ کہ قادیان احمدیہ کالج کا قایم کرنا ایک نہایت ہی آسان طریقہ سے ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہر ایک احمدی متنفس ایک ایک آنہ چندہ کالج کے واسطے دے شیخ صاحب نے حساب لگا کر دکھایا ہے۔ کہ یہ تھوڑی سی رقم یعنی چار پیسے فی کس اگر ہر ایک شخص اپنے اور اپنے گھر کے تمام آدمیوں سے جمع کر کے بھیج دے۔ تو کالج کے قایم کرنے کے واسطے کافی سرمایہ جمع ہو سکتا ہے۔ یہ رقم نہایت ہی قلیل ہے اور کسی کیواسطے بھی اس کا ادا کرنا مشکل نہیں ہے لیکن مشکل جو ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسے آدمی بہت ہی کم ہین جو اپنے شہر اور اپنے قریب کے دیہات مین ہر ایک احمدی کے مکان تک یہ تجویز پہنچا کر چندہ وصول کریں اور پھر وہ قادیان بھیجدیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اب تک اُمید سے بہت ہی کم رقم اس سلسلہ میں یہاں پہنچی ہے۔ پس ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ سب دوست جو اس اخبار کو پڑھتے ہین وہ دوسروں کو اس بات کی خبر پہنچائین۔ اور ہر ایک شہر مین ایک شخص اس کام پر متعین کیا جائے۔ کہ وہ ہر ایک احمدی بھائی سے اس کے گھر کے آدمیوں کے شمار کے مطابق فی کس ایک آنہ اس کار خیر کے واسطے وصول کرے اور ہر ایک ضلع مین شہرون اور قصبون کے دوستون کے واسطے ضروری ہے۔ کہ اپنے علاقہ کے تمام گاؤں مین جہاں کوئی احمدی ہے۔ آدمی بھیج کر یا بذریعہ خط کے اس چندہ کی وصولی کے واسطے انتظام کرین۔ کیونکہ اخبار ہر جگہ نہین پہنچتا۔ یہ چندہ براہ راست امین مدرسہ کے پاس یا صاحب ایڈیٹر الحکم کے پاس آنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی صاحب اپنے چندہ اخبار بدر کے ساتھ بھیجنا چاہین۔ تو وہ بھیج سکتے ہین۔ امانت مدرسہ مین باقاعدہ جمع کرا دیا جائے گا۔ اور رسید اخبار بدر مین دے دی جاویگی۔

اس جگہ مجھے اس امر پر گفتگو کرنے کی ضرورت نہین کہ کالج کا ہونا قادیان میں کس قدر ضروری ہے۔ کیونکہ اس پر پہلے بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور ظاہر ہے۔ کہ جس عمر مین عموماً طلباء مدرسہ سے پاس ہو کر نکلتے مین وہ عین ابتدائے جوانی کا وقت ہوتا ہے۔ جس کا صحبت صالحہ مین اور نیک اثر کے نیچے گزارنا آیندہ زندگی کی صلاحیت کے واسطے اکسیر ہوتا ہے۔ یورپ کا لٹریچر جو معرفت اور عظمت الٰہی کی باتون سے خود کوسوں دور پڑا ہوا ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے کورسوں کا انتخاب بالخصوص عیسائی پروفیسروں کی زیر نگرانی اور پھر خود مشنریوں کے کالج نوجوانوں کی روحانیت کے واسطے ایک زہر قاتل کا اثر رکھتے ہین۔ خدا مسلمانوں کے بچوں کو اس شر سے محفوظ رکھے (آمین) اس فتنہ سے بچنے کے واسطے اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہین ہو سکتا کہ خود خدا نے مخلوق کو اس شر سے بچانے کے واسطے جو سلسلہ قایم کیا ہے اس کے زیر نگرانی اور خدا کے مسیح کے زیر حمایت ایک کالج قایم کیا جائے۔ جس مین اسلامی نوجوان تعلیم و تربیت حاصل کر کے دنیا کے واسطے صلاح و تقوےٰ کا نمونہ بنین۔ اور دوسرے شہرون مین سے بھی اس بد اثر کے دور کرنے کا موجب ہون۔ التجا ہے۔ کہ ناظرین بدر اس درخواست کو بغور پڑھ کر اور اس پر عملی توجہ کر کے ہم کو اپنی کاروائی سے مطلع فرماوین۔ تاکہ دوسرے بھائیون کی ترغیب و تحریص کے واسطے اس کو اخبار مین درج کیا جائے۔ والسلام

وی پی آتے ہین

سنہ ۱۹۰۵ء نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت مین اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جائے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاک خانہ مین رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے اور اس کو کسی آیندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہین ان کی خدمت مین گذارش ہے۔ کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کرین تا کہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو اُلٹا اور نقصان اٹھانا پڑے بسبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان مین ہے۔ خرچ آمد سے دُگنا ہو رہا ہے اور پروپرائیٹر زر کثیر اس راہ مین خرچ کر رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھین۔ خریداروں کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندون کا عطا کرنا جس طرح سے ہو سکے اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	للعہ	صہ	صہ	صہ	ہے
نصف صفحہ	صہ	صہ	عسہ	ہے	صہ
پورا کالم	سہ	عسہ	عہ	صہ	ہے
نصف کالم	عسہ	عہ	ہعہ	للعہ	ع
ربع کالم	عسہ	ہے	صہ	ہے	عہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۸ر۔ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاوے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸ر فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لین ایڈیٹر کو اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اُجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا۔ بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ صعہ روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اُجرت عہ روپیہ سالانہ ہوگی۔ ان کو اخبار مفت لیکن محصولڈاک اٹھنی دینا پڑے گا۔

خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت مین التماس ہے۔ کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کرین۔ اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کرین بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہین مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط مین جلدی سے لکھ دیتے ہین۔ کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فایل کر دیئے جاتے ہین۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے اس مین مندرجہ پیشگوئیاں آج تک پوری ہو رہی ہین اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب پھر چھپا جلد نہائت عمدہ کاغذ پر خوشخط چھپ رہی ہے قیمت صرف پونے تین روپیہ ۱۲/۱۲۔ درخواستین بنام میان معراج الدین عمر۔ پروپرائیٹر

بمقام قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر۔ پروپرائیٹر کے لئے چھاپا گیا
(تاریخ اشاعت ۲۸۔ اگست ۱۹۰۵ء)